السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میر پور خاص سے محمد مشتاق دریافت کرتے ہیں کہ فرض نمازوں کے بعد نوافل کی تعداد کے متعلق احادیث میں کیا وارد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نوافل کی ادائیگی کے متعلق کوئی پابندی نہیں ہے۔ اللہ کے حضور جتنی بھی نفلی عبادت پیش کی جائے گی، اتنا ہی اجر وثواب ملے گا۔ البتہ فرائض سے پہلے یا بعد سنن کی ادائیگی کے متعلق احادیث میں آیا ہے۔ بعض روایات کے مطابق ان کی تعداد بارہ ہے۔ ان کی ادائیگی اور محافظت پر اللہ کی طرف سے جنت میں ایک عظیم الشان محل تیار کردینے کی بشارت ہے۔ دو کعت فجر سے پہلے، چار ظہر سے پہلے اور دو رکعت اس کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد اور دو رکعت عشاء کے بعد، وتر نماز عشاء کا حصہ نہیں ہیں۔ جیسا کہ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے۔ بلکہ یہ نماز تہجد کا حصہ ہے جسے سونے سے پہلے ادکرنے کی اجازت ہے۔ بعض دوسری روایت میں سنن کی تعداد دس بھی ہے۔ اس میں ظہر سے پہلے دو رکعت کو شمار کیا گیا ہے۔ ہمارے ہاں عام طور پر گنجائش تلاش کی جاتی ہے۔ جیسا کہ ظہر سے پہلے دو رکعت ادا کرنے کا ذکر بعض روایات میں ملتا ہے، اسے اپنانے کی کوشش کی جاتی ہے، حالانکہ ظہر کے بعد چار رکعت ادا کرنے پر جہنم سے آزادی کی بشارت دی گئی ہے۔ لیکن اس پر بہت کم لوگوں کو عمل پیرا ہوتے ہوئے دیکھا گیا ہے، بہر حال سنن رواتب کی پابندی سے فرائض کی مخالفت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اللہ کے ہاں ہم اجر وثواب کے بھی حق دار ٹھہر سکتے ہیں، لہذا ان کی ادائیگی میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:130